F. 6-4 (Edit) /2017 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mnZ Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 18/01/2017

تخلیقی افق کی ضیا تھے شہباز ندیم ضیائی: پروفیسر ارتضیٰ کریم

شہباز ندیم ضیائی کے انتقال پر قومی اردو کونسل میں تعزیتی نشست

نئی دہلی: دبستانِ دہلی کے معتبر شاعر شہباز ندیم ضیائی کے انتقال پر قومی اردو کونسل میں ایک تعزیتی نشست ہوئی۔ اس موقع پر اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ شہباز ندیم ضیائی کے انتقال سے اردو دنیا ایک توانا اور تازہ کار شاعر سے محروم ہوگئی۔ شہباز ندیم ضیائی کا شمار نئی نسل کے ان شعرا میں ہوتا تھا جنھوں نے اپنی شعری اور تخلیقی صلاحیتوں سے دنیائے شعر و ادب کو متاثر کیا اور شاعری کے سرمایے میں گراں قدر اضافہ کیا۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے شہباز ندیم ضیائی کے شعری کمالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنے شعری مجموعے 'جذبوں کی زبان'، 'وصالِ موسم'، 'ایک چراغ تنہا سا' اور 'معجزہ' کے ذریعے اپنی تخلیقی ہنرمندی کا ثبوت دیا ہے۔ انھوں نے ضیا خورجوی سے کسب فیض کیا اور شاعری کی دنیا میں اپنا اعتبار قائم کیا۔ وہ مشاعروں کے مقبول شاعر تھے۔ انھیں صرف دلی کے ادبی حلقے میں ہی اعتبار حاصل نہیں تھا بلکہ پورے ہندوستان میں ان کے چاہنے والوں کی ایک خاصی تعداد تھی جو انھیں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔ انھوں نے جدید لہجے میں شعر کہے مگر کلاسیکیت سے اپنا رشتہ نہیں توڑا۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ شہباز ندیم ضیائی نہایت منکسر المزاج اور مخلص انسان تھے۔ وہ اپنے بزرگوں کا بہت احترام کرتے تھے۔ وہ ایک اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ عمدہ انسان بھی تھے۔

تعزیتی نشست میں پروفیسر قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، شعیب رضا فاطمی، ارشد ندیم، ڈاکٹر تنویر احمد، زین شمسی، عبدالرشید اعظمی، شاہد اختر انصاری، ڈاکٹر عبدالحئی کے علاوہ دیگر شخصیات بھی شریک تھیں۔

(رابطہ عامہ سیل)